رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲	یکم صلح ۱۳۲۷ھش	۱۹ صفر ۱۳۶۶ سنہ ع	یکم جنوری ۱۹۴۸ سنہ ء	نمبر ۸۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۳۱ دسمبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

پونچھ اور اوڑی کے محاذ پر مجاہدین نے دشمن کی مزاحمت کو بےکار کر دیا

سرہند شریف اور اجمیر شریف کی بےحرمتی کے خلاف احتجاج

پشاور ۳۱ دسمبر ۔ افغانستان کے حضرت نور المشائخ عرف حضرت شور بازار نے ہندوستان کی حکومت کو ایک یادداشت بھیجی ہے ۔ جس میں سرہند شریف اور اجمیر شریف میں سکھوں اور ہندوؤں کے ہاتھوں مزار اور مقامات مقدسہ کی بےحرمتی کرنے پر سخت غم و غصہ کا اظہار کیا ہے ۔ افغان پبلک میں ایک زبردست جوش پایا جاتا ہے ۔ نوٹ میں حکومت ہند سے یہ بھی گزارش کی گئی ہے ۔ کہ وہ کشمیر میں جو مسلم کش پالیسی اختیار کی گئی ہے اسے روکے ۔ ا ۔ پ

سردار محمد ابراہیم خان کا آزاد کردہ علاقوں کا دورہ

لاہور ۳۱ دسمبر ۔ کشمیر مسلم کانفرنس پبلسٹی بیورو کے ایک بیان میں کہا گیا ہے ۔ کہ آزاد کشمیر پراونشل گورنمنٹ کے صدر سردار محمد ابراہیم خان جنرل طارق کمانڈر انچیف کے ہمراہ تراخیل سے ایک ہفتہ کے لئے آزاد کردہ علاقہ کا دورہ کرنے کے لئے گئے ۔ بے شمار لوگوں نے آپ سے گزارشات کیں ۔ کہ وہ ان کے علاقہ میں بھی تشریف لے چلیں ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر جگہ کے لوگوں نے آپ کے استقبال کے لئے خوب تیاریاں کر رکھی ہیں ۔ (ا ۔ پ)

ریاستی مسلح جتھے کا پاکستان کے ایک گاؤں پر حملہ

لاہور ۳۰ دسمبر ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ جموں کی ریاستی فوج کی مدد سے ایک مسلح جتھے نے پاکستان کی حدود میں آ کر ضلع سیالکوٹ کے دھن کوٹ نامی ایک گاؤں پر فائر کئے ۔ پاکستان کی پولیس نے بھی فوراً مقابلہ کیا ۔ طرفین نے ایک دوسرے پر فائر کئے ۔ مگر آخر کار حملہ آور بھاگ کھڑے ہوئے ۔ اس حملہ میں نقصان کسی طرف کا نہیں ہوا ۔ ا ۔ پ

پاکستانی وفد خوراک کی نئی دہلی کو روانگی

کراچی ۳۱ دسمبر ۔ پاکستان کا وفد خوراک کل نئی دہلی روانہ ہو جائیگا ۔ اس کے لیڈر مسٹر ایچ ایس ایم اسحاق ہیں ۔ دیگر ممبران شیخ اعجاز احمد صاحب ڈپٹی سکرٹری فوڈ ڈیپارٹمنٹ ۔ مسٹر یامین قریشی ۔ کرنل ایل ۔ ایل جونس نئی دہلی میں شامل وفد ہو جائیں گے وفد ہندوستان کے ساتھ پاکستان کے گیہوں کی مدد کا مطالبہ کرے گا ۔ اس کے علاوہ چینی اور گنے کی سپلائی پر بھی گفتگو کی جائیگی ۔ نیز تیل نکالنے کے بیج اور پاکستان کے لئے بناسپتی گھی اور تیل کے معاملہ پر بھی غور و خوض کیا جائے گا ۔ ہندوستان پاکستان سے نمک حاصل کرنے کے بارہ میں بھی پاکستانی وفد سے گفتگو کرے گا ۔ ا ۔ پ

تمام مسلم ممالک کی کانفرنس کا انعقاد

لاہور ۳۰ دسمبر ۔ بین الاقوامی مسلم ایسوسی ایشن پاکستان نے وسط مارچ ۱۹۴۸ء میں مسلم ممالک کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کا ارادہ کیا ہے ۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری مسٹر اقبال شیدائی نے ایک بیان میں بتایا کہ ایسوسی ایشن کو پاکستان اور پاکستان کے باہر تسلی بخش ترقی حاصل ہوئی ۔ آپ نے مزید بتایا کہ ایسوسی ایشن کی ایڈہوک کمیٹی نے ایک پروگرام مرتب کیا ہے ۔ جس کی رو سے اسلامی ممالک اور پاکستان کے طلباء آپس میں ایک دوسرے ملک میں پڑھنے کے لئے جایا کریں گے ۔ آپس میں مختلف قسم کے مشن بھیجے جائیں گے ۔ جن سے ایک دوسرے کے مفاد کو تقویت حاصل ہوگی ۔ آپ نے کہا کہ اس سلسلہ میں ایک انفارمیشن بیورو بھی قائم کرنے کا ارادہ ہے ۔ اور لائبریریاں ۔ دار المطالعہ بھی کھولے جائیں گے ۔ نیز ایک سہ ماہی رسالہ بھی جاری کیا جائے گا ۔ عنقریب دوسرے ممالک میں ایسوسی ایشن کے نامہ نگار بھی بھیج دیئے جائیں گے ۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ فیصلہ ہوا ہے ۔ کہ ایسوسی ایشن کی ممبری کی سالانہ فیس بارہ روپے ہوگی ۔ جس میں رسالہ کا چندہ بھی شامل ہے پہلی بار داخلہ کی فیس ۲۵ روپے ہے ۔ پانچ ہزار روپیہ چندہ دینے والے سرپرست تصور کئے جائیں گے ۔ آخر میں آپ نے مسلم نوجوانوں کو اس میں شامل ہونے کی اپیل کی ۔ ا ۔ پ

پونچھ کے محاذ پر دشمن کو نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا

تراخیل ۳۱ دسمبر ۔ آزاد حکومت کے ہیڈ کوارٹر سے ایک اعلان مظہر ہے کہ اوڑی اور پونچھ کے محاذوں پر ہمارے گشتی دستے نہایت سرگرمی دکھا رہے ہیں ۔ آج پونچھ کے محاذ پر دشمن کے ایک مضبوط گروہ سے مجاہدین کا تصادم ہوا ۔ اور بہت دیر تک مقابلہ جاری رہا ۔ بالآخر دشمن پچاس لاشیں چھوڑ کر بھاگ گیا ۔ ہنگری کی طرف پونچھ کے جنوب میں جھنگر کے علاقہ میں آزاد فوجوں نے مزید پیشقدمی کی ۔ اور اب نہایت فتح مندی سے دشمن کو نوشہرہ کی طرف دھکیل رہے ہیں ۔ خصوصاً نوشہرہ کے شمال میں جھنگر دھرمسال کے علاقہ میں گزشتہ چند روز کی لڑائی میں دشمن کو سخت زک اٹھا کر پسپا ہونا پڑا ۔ اور اب یہ علاقہ دشمن نے بالکل خالی کر دیا ہے ۔

ہندوستانی فوج نے اپنے دو مسلح دستے نوشہرہ کے شمال کی طرف بھیجے ۔ لیکن انہیں آزاد فوج کے ہاتھوں سخت تباہی کا مونہہ دیکھنا پڑا ۔ اور اگر وہ غیر معمولی سرعت کے ساتھ پسپا نہ ہوتے تو محصور ہو چکے ہوتے ۔ ا ۔ پ

آزاد کشمیر فوج کو سونا چاندی اور روپیہ کی پیشکش

لاہور ۳۰ دسمبر ۔ آج علاقہ بنسی (میرپور) سے ایک وفد مسٹر رحیم داد خان کی زیر قیادت آزاد کشمیر حکومت کے صدر کی خدمت میں حاضر ہوا ۔ وفد نے آزاد کشمیر کو بیس تولہ سونا ۲۳ سیر چاندی اور ۔/۱۲/۶۴۴۵ کی رقم پیش کی آپ نے صدر کو یقین دلایا کہ بنسی قبیلہ کے تمام افراد جن کی تعداد ۵۰ ہزار ہے آزاد حکومت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے ۔ چودہری نور حسین نے مزید ایک ہزار روپیہ کی رقم مجاہدین کشمیر کے لئے پیش کی ۔ ا ۔ پ

قیدیوں کے تبادلہ پر گفت و شنید

لاہور ۳۱ دسمبر ۔ مغربی پنجاب کے ہوم سیکرٹری انسپکٹر جنرل آف جیلخانہ جات اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ۔ کمانڈر ایویکیویشن آرگنائزیشن اور ایک ریلوے آفیسر ۳ جنوری ۱۹۴۸ء کو امرتسر جا رہے ہیں ۔ تاکہ وہاں جا کر مشرقی پنجاب کے نمائندوں کے ساتھ قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق غور و خوض کریں ۔ امید ہے کہ تبادلہ ۱۰ جنوری سے شروع ہوگا ۔ ا ۔ پ

نئی دہلی ۳۱ دسمبر ۔ برما کے جشن آزادی میں ہندوستان کی طرف سے ڈاکٹر راجندر پرشاد شرکت کرینگے ۔ آپکی بیوی اور لڑکا اور آپکا پرائیویٹ سیکرٹری ساتھ جائیں گے ا ۔ پ

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

...ر مشرقی پنجاب کا بیان

جالندھر ۳۱ دسمبر - سر چندو لال ترویدی گورنر مشرقی پنجاب نے صوبہ کی پبلک کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے ہندوؤں اور سکھوں کو جو ہمارے پاس آ چکے ہیں۔ دوبارہ بسانا ہے۔ حکومت کی مشینری کو مضبوط بنانا ہے سارے ملک کی تجارت غذائی اور صنعتی پیداوار کو بڑھانا ہے۔ میری دعا ہے کہ ہم ملک میں اتحاد و استقلال کو قائم کر سکیں۔ اگر ہم ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ہمارا مستقبل بہت شاندار ہو گا۔ آپ نے کہا کہ موجودہ حالات کو دیکھ کر گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اسکے برعکس مشکلات کو حل کرنے کے لئے آمدہ سال میں ایک نئی روح اور نیا جوش ہونا چاہیئے۔ (ا پ)

ہندوستان کیلئے مصر سے ۲۵ ہزار ٹن چاول

قاہرہ - ۳۰ دسمبر:- مصر کے محکمہ سپلائی کے نائب سیکرٹری نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ مصر میں اس سال چاول کی فصل زیادہ ہوئی ہے۔ حکومت مصر چاول کی فالتو مقدار کے عوض دوسرے ملکوں سے اناج حاصل کرے گی۔

آپ نے مزید بتایا ہے۔ کہ ۲۵ ہزار ٹن چاول مصر سے ہندوستان بھیجا جائے گا۔ حکومت مصر اس کے عوض ہندوستان سے پٹ سن حاصل کرے گی۔ مصر میں آئندہ گیہوں کے آٹے کے ساتھ مکی کی جگہ چاول ملایا جائے گا۔ گلوب

شعبۂ اخوت اسلامی کی بنیاد

حیدرآباد: ۳۰ دسمبر ریاست حیدرآباد اور دیگر اسلامی ممالک کے مسلمانوں میں مضبوط تعلقات پیدا کرنے کے لئے مجلس اتحاد المسلمین کے صدر مسٹر قاسم رضوی نے مجلس کے ساتھ شعبۂ اخوت اسلامی کی بنیاد ڈالی ہے اس کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کے سات ممبر ہیں اور مسٹر عبد القدوس ہاشمی اس کے صدر مقرر کئے گئے ہیں۔ (اورینٹ)

یہودیوں کے دو جہاز فلسطین آ رہے ہیں

بیت المقدس ۳۰ دسمبر:- برٹش ملٹری کے دفتر سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مشرق اردن کی فوجوں نے کل حیفہ کی لڑائی میں چالیس یہودیوں کی جانیں بچائیں۔ کہا جاتا ہے کہ کل ۱۳ یہودی اور چھ عرب مارے گئے۔

یہودیوں کی خلاف قانون فوج ھگانا نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ ان چالیس یہودیوں کا انتقام لے کر رہے گی۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت یہودیوں کے دو جہاز جن میں ۱۲ ہزار یہودی ہیں فلسطین کی طرف آ رہے ہیں۔

(ا پ)

درہ دانیال پر قبضہ کرنیکی سازباز یونان میں روسی طرز کی حکومت کا قیام

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ جب تک یونان کی حکومت ایلی مارکس کی حکومت ختم نہیں کرتی یہ خطرہ محسوس کیا جاتا ہے کہ کہیں بلقان میں بغاوت کی آگ نہ بھڑک اٹھے ایتھنز کی حکومت نے ایک ایسی دستاویز پکڑی ہے۔ جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ روس نے درہ دانیال پر قبضہ کرنے کی غرض سے یونان میں خانہ جنگی کروائی تاکہ اس ملک میں بھی روس کے طرز کی حکومت قائم ہو جائے۔ ایسی حکومت کے قیام سے روس کا راستہ بالکل صاف ہو جاتا تھا اور پھر وہ بغیر کسی معقول وجہ کے درہ دانیال کو اپنے تسلط میں لے سکتا تھا۔ ایسی دستاویز اگر یہ درست نکلی۔

یہ دراندازی کرتا ہوا۔ ولیسٹرن میل لکھتا ہے۔ کہ کہیں اس سے تیسری عالمگیر جنگ کا آغاز نہ ہو جائے اگر یہ جنگ چھڑ گئی تو روس ظاہرہ طور پر یا پوشیدہ طور پر اس بات کی کوشش کرے گا کہ وسط مشرق کے ممالک میں اس کا اقتدار ہو۔

اس سلسلہ میں یورک شائر پوسٹ نے لکھا کہ ایلی مارکس کی حکومت کے قیام سے دنیا کا امن خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ اس خانہ جنگی میں روس اور اس کے بلقان کے ساتھی ممالک ایک طرف کی امداد کریں گے اور دوسری طرف مغربی طاقتیں دوسری طرف کی مدد کریں گی کیونکہ ہر ممالک کے ساتھ اقتدار و وقار کا سوال درپیش ہے (گلوب)

پاکستان نیشنل گارڈ کے سامنے کمانڈر انچیف کی تقریر

لاہور ۳۰ دسمبر:- آج پاکستان کے کمانڈر ان چیف جنرل سر فرینک میسروی نے پاکستان نیشنل گارڈ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب رہیں اور جو اہم کام اس وقت درپیش ہے۔ اس کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں۔

مجھے یقین ہے کہ سنہ ۱۹۴۸ء میں پاکستان نیشنل گارڈ کی تنظیم مکمل اور ان کی بنیادیں مستحکم ہو جائینگی اور اس کے رضاکاروں کی اہلیت میں گونا اضافہ ہوئے گا۔ پاکستان نیشنل گارڈز کا مقصد بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا ملک کی ہنگامی ضروریات۔ اندرونی امن اور عام شہریوں کی تنظیم اور ان کے حوصلوں کو بلند رکھنے کے لئے اس تنظیم کو شروع کیا گیا ہے۔ تا اس کے رضاکار ملک کی بے لوث خدمت کر کے شہریوں کے لئے اچھا نمونہ بنیں۔ ملک کی خدمت کی انعام یا روپیہ کی لالچ کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ قومی جذبہ کے ماتحت کی جاتی ہے۔ نیشنل گارڈ کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے کہا اگر آپ اس ڈھنگ میں کام کریں گے۔ تو پاکستان کی عزت اور خوش حالی اور اس کا وقار ساری دنیا میں قائم ہو جائے گا۔ اور اس طرح ہماری تمنائیں پوری ہونگی۔ آخیر میں آپ نے کرنل شاہد کو مبارکباد دی کہ انہوں نے جلدی ہی پاکستان نیشنل گارڈز کی اچھی تنظیم کر لی ہے۔ (ا پ)

ناجائز طور پر یہودیوں کو لے جانے والے جہاز پنامہ کا جھنڈا استعمال کر رہے ہیں

لنڈن ۳۰ دسمبر: ناجائز طور پر یہودیوں کو لے جانے والے جہاز "پان یارک" اور "پان کریسنٹ" اب فلسطین کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ وہ غالباً لنڈن میں پنامہ کے کاردار کی اجازت کے بغیر پنامہ کا جھنڈا لگائے ہوئے ہیں۔ لنڈن میں پنامہ کے کاردار نے آج ایک برقیہ اپنی حکومت کو روانہ کیا تھا۔ جس میں ان جہازوں کی رجسٹریشن کے متعلق استفسار کیا گیا ہے۔

کاردار مذکور نے آج گلوب سے کہا کہ گذشتہ مارچ یا اپریل میں یہ جہاز نیویارک میں پنامہ کے قونصل جنرلوں کے توسط سے رجسٹر ہوئے تھے۔ ان کے مالکوں کے متعلق ہمیں یہ خیال بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ یہ جہاز ناجائز طور پر یہودیوں کو لے جانے کے لئے استعمال کرنے کے لئے لے جا رہے ہیں۔ اگر جہازوں کے مالکوں نے اس الزام کی تردید کی کہ یہ جہاز ناجائز طور پر یہودیوں کو لے جانے کیلئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ تو انہیں جھنڈا لگانے کے لئے جو عارضی سرٹیفکیٹ دے گئے ہیں ان کا اجرا نہیں کیا جائیگا۔ (گلوب)

کراچی سے لاہور کے لئے کمبل

کراچی ۲۹ دسمبر کل ۸ ڈبوں میں کمبلوں کی ۲۰۸۱ گانٹھیں روانہ کی گئیں۔ ہر گانٹھ میں ۱۲۰ کمبل تھے۔ یہ کمبل قائد اعظم کے امدادی فنڈ کی مرکزی کمیٹی نے قائد اعظم کے امدادی فنڈ کی مغربی پنجاب کی کمیٹی کے اعزازی سیکرٹری کو روانہ کئے ہیں۔ انہیں صوبہ کے پناہ گزینوں میں تقسیم کیا جائیگا۔ یاد ہوگا کہ حال ہی میں والٹن کیمپ میں پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد سردی سے ہلاک ہو گئی تھی (گلوب)

امریکی صنعت میں ملازمت کیلئے تربیت

نیویارک ۲۹ دسمبر اس وقت امریکی صنعتوں میں ملازمت کے لئے ۵ لاکھ سے زیادہ عادی عورتیں اور بڑی عمر کے بچے تربیت حاصل کر رہے ہیں یہ تعداد قبل از جنگ کی تعداد کی تین گنی ہے چونکہ ماہرین ضرورت کے مطابق نہیں ملتے۔ اسلئے اس تربیت کی توسیع کی گئی ہے۔ چھوٹی ملازمتوں کے لئے کم سخت تربیت اور کم سخت تعلیم کی ضرورت ہوگی بہت سے اسکول بڑے درجوں میں ۲ سال سے لیکر ۷ سال تک کے نصاب کی تربیت

طلباء کا مظاہرہ

لاہور ۳۱ دسمبر طلباء کے ایک گروہ نے وزیر اعظم مغربی پنجاب خان آف ممدوٹ کے در دولت پر مظاہرہ کیا۔ یہ مظاہرہ والٹن کیمپ کے کیمپ کمانڈنٹ کی تبدیلی کے احکام کے خلاف کیا گیا تھا ان طلبہ کو عنقریب اپنی خدمات کے عوض اعزازی ڈگریاں عنایت کی جائینگی وزیر اعظم نے ان کو تسلی دی اور کہا کہ وہ خود اس معاملہ کے متعلق تحقیقات کریں گے۔ آپ نے طلباء کو اپیل کی کہ وہ اب پھر کیمپ میں چلے جائیں۔ اور وہاں خدمات بجا لا کر حکومت کی امداد کریں۔ (ا پ)

پاکستانی فوجی سپاہیوں کے اخلاق بلند کرنا چاہتا ہے

کراچی ۳۱ دسمبر:- پاکستان کے وزیر اعظم اور وزیر دفاع نے آج ۱۵ اگست کے بعد پہلی مرتبہ پریس کانفرنس میں پاکستان کی فوج کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ہمارے پاس ہنگامی خطرہ کو خواہ وہ کسی طرف سے پیش آئے دور کرنے کے لئے کافی فوج موجود ہے آپ نے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہو کہا کہ کشمیر میں قطعاً پاکستانی فوج نہیں لڑ رہی آپ نے بتایا کہ پاکستان فوج کو قومی فوج بنانے کے لئے تین سال درکار ہیں۔ نیز پاکستانی افسروں کے لئے ایک ملٹری اکیڈیمی کا قیام پشاور میں جنوری کے تیسرے ہفتے میں قائم کیا جائے گا۔ پاکستان اپنے فوجی افسروں اور سپاہیوں کے اخلاق کو بلند کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان اپنے زمینی بحری اور ہوائی فوجی افسران اور سپاہیوں پر بجا طور فخر کرتا ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ انجینئرنگ اینڈ مسیرین سگنلز تارپیڈو اور میڈیکل سپلائی سکول قائم کرنے کی تجاویز مکمل ہو چکی ہیں۔ ایک نیول ڈپو مشرقی پاکستان میں بنایا گیا ہے جہاں وائرلیس کا اسٹیشن بھی موجود ہے۔ ہم کی ایک مضبوط نیوی کی ضرورت ہے۔ تاکہ اس کا ساحل محفوظ ہو جائے اور مغربی اور مشرقی پاکستان کا ارتباط قائم رہے

وزیر دفاع نے پاکستانی فوج میں افسران کی کمی کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہمارے پاس پاکستانی افسروں کی کمی اور سینیئر افسران کی عدم موجودگی کی وجہ سے ہم کو ابھی برٹش افسران کی خدمات لینا پڑیں گی۔ خاص طور سے ٹیکنیکل فوج کے لئے تو ان کی بے انتہا ضرورت ہے۔ جس وقت پاکستانی افسران پوری طرح ٹریننگ حاصل کر لیں گے۔ اسی وقت انگریزوں کو فارغ کر دیا جائے گا۔ اسی خاطر بہت سے افسران کو بیرونی ممالک میں ٹریننگ لینے کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ (ا پ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

روزنامہ الفضل لاہور
(مورخہ یکم جنوری ۱۹۴۸ء)

پاکستان اور ہندوستان کی دفاعی پالیسی

خواہ تیسری جنگ جلد ہو یا بدیر اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جو قوتیں اس زمانے میں دنیا پر جنگ کی وبا پھیلانے پر مقرر ہوئی ہیں۔ وہ آنے والی جنگ کی تیاریوں میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ برطانیہ اور امریکہ جو یقیناً اس جنگ میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں گی اپنے تمام کام اس طرز پر ڈھال رہے ہیں۔ جو طرز جنگ کے خیر مقدم کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ آپ یہ خبر پڑھ چکے ہیں۔ کہ برطانیہ نے دفاع کی مہم نئے ساز و سامان کے ساتھ بڑے زور شور سے شروع کردی ہے۔ اور چونکہ آنے والی جنگ جب کبھی بھی آئی۔ اٹیم جنگ ہوگی۔ اس لئے حفظ ماتقدم کے طور پر تمام دفاعی ساز و سامان اسی نقطۂ نظر سے کئے جا رہے ہیں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جنگ میں جنگی اور غیر جنگی کا امتیاز بالکل اٹھ جائے گا۔ اور ہر ایک شہری خواہ وہ کہیں بھی ہو۔ اور کچھ بھی کام کرتا۔ اس کو دفاعی تربیت لینا ضروری ہو گی۔

برطانیہ کے نزدیک اس جنگ کا امکان کتنا یقینی ہو چکا ہے۔ اس کا اندازہ مانچسٹر گارڈین کے اس افتتاحی مقالے سے بھی ہو سکتا ہے جس میں ہندوستان اور پاکستان سے خواہش ظاہر کی گئی ہے۔ کہ وہ جلد از جلد اپنی دفاعی پالیسیوں کا اعلان کریں۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ برطانیہ چاہتا ہے۔ کہ اس کو اپنی طاقت کا پورا پورا جائزہ لینا اس وقت ضروری ہے۔ اور وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ یہ دونوں نوزائیدہ نوآبادیاں آئندہ جنگ میں اس کے کام میں کس قدر مدد دے سکتی ہیں۔ کیونکہ ان دونوں نوآبادیوں کی دفاعی پالیسیوں کا اس کی اپنی دفاعی پالیسی سے نہایت گہرا تعلق ہے اور باوجودیکہ برطانیہ نے اس ملک کو آزاد کردیا ہے۔ وہ پسند نہیں کر سکتا کہ یہ ملک جس کی موجودہ ترقی میں اس کی کوششوں کا بڑا حصہ ہے وقت پڑنے پر وہ دشمن کی طاقت اور اس کی اپنی کمزوری کا باعث بنے۔ یقیناً وہ جاننا چاہتا ہے۔ کہ دونوں کی دفاعی پالیسی آئندہ کیا ہوگی۔ آیا دونوں کی پالیسی ایک ہوگی یا مختلف۔ یہ تو برطانیہ کا نقطۂ نظر ہے۔

لیکن اگر ہم برطانیہ کی خودغرضانہ امنگوں کو نظر انداز بھی کردیں۔ تو ہمیں یہ سوچنا ہوگا۔ کہ دنیا میں جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے۔ اور ہمیں یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ جلد یا بدیر کچھ نہ کچھ ضرور ہونے والا ہے۔ اس کے پیش نظر ہندوستان اور پاکستان دونوں کی اپنی روش کیا ہونی چاہیئے۔ باوجودیکہ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ اگر تھوڑا سا بھی غور کیا جائے گا۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ دنیا میں اگر کوئی جنگ آئندہ ہوئی۔ تو دونوں کی بہتری اس میں ہوگی۔ کہ خواہ وہ اس آنے والی جنگ میں کسی طرف بھی حصہ لیں دونوں کا دفاع متحدہ اصولوں اور مشترکہ بنیادوں پر ہو۔ یہ سوال دونوں کے لئے نہایت ہی نازک سوال ہے کیونکہ اگر دونوں میں دفاعی یکجہتی خدانخواستہ نہ رہی۔ تو دونوں کی تباہی یقینی ہو گی۔ ہمیں اس سوال کو بغیر کسی دوسرے ملک کے مفاد کو پیش نظر رکھے صرف دونوں نوآبادیوں کے مفاد کے نقطۂ نظر سے سوچنا چاہیئے۔ فرض کیجئے۔ کہ روس اور امریکہ میں جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جس طرح یہ ناممکن ہے۔ کہ اس جنگ سے برطانیہ علیحدہ رہے۔ اسی طرح یہ بھی ناممکن ہے۔ کہ دنیا کے دوسرے ممالک خاص کر ہندوستان اور پاکستان علیحدہ رہیں۔ اگر ایسی صورت میں دونوں نوآبادیاں علیحدہ علیحدہ پالیسی اختیار کریں۔ تو دنیا میں تو جو کچھ ہوگا۔ سو ہوگا۔ ہندوستان کی زمین پر ضرور دہل پھر جائے گا۔ اور وہ قیامت جو اس سرزمین پر اس وقت بپا ہوگی۔ یقیناً وہ اس سے بہت زیادہ ہولناک ہوگی۔ جو تقسیم پنجاب کے بعد یہاں برپا ہو چکی ہے۔

اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ اس وقت اس طرف فوراً توجہ دیں۔ اور سوچیں کہ ایسی صورت اگر پیدا ہوئی۔ تو ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ ہماری رائے میں نہ تو پاکستان اور نہ ہندوستان کا کوئی باشندہ اس بات کا حامی ہوگا۔ کہ ایسی صورت میں دونوں نوآبادیوں کو مختلف راہ عمل اختیار کرنی چاہیئے۔ لیکن ہماری رائے ہے۔ کہ جنگ ہو یا نہ ہو دونوں ملکوں کی بہتری اسی میں ہے۔ کہ وہ اپنی دفاعی پالیسی میں ایک اتحاد اور ایک اشتراک کی صورت پیدا کریں۔ ہندوستان کے لاکھ حصے بخرے ہو جائیں۔ لیکن اس کی جغرافیائی پوزیشن ان تمام حصوں بخروں کو ایک ہی سلسلہ میں پروتی رہتی ہے۔ اندرونی طور پر خواہ ہم میں کتنے بھی اختلافات ہوں۔ لیکن اس کی بیرونی وحدت ضرور قائم رہنی چاہیئے۔ ورنہ پاکستان اور ہندوستان کو اپنی اپنی سلامتی سے مایوس ہونا پڑے گا۔

ہماری رائے میں اگر ہم دفاعی پالیسی کے اتحاد و اشتراک کے لئے ابھی سے قدم اٹھائیں گے۔ تو نہ صرف یہ ہمارے لئے آئندہ ہی کسی وقت مفید ثابت ہوگا بلکہ اب بھی جو متنازعہ باتیں دونوں نوآبادیوں میں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کے سلجھانے میں بھی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اور ہم امید کرتے ہیں۔ کہ دونوں طرف کے مقتدر لیڈر جو واقعی ہندوستان کے دل سے خیرخواہ ہیں۔ اس مسئلہ کو جلد سے جلد طے کرنے کی طرف ابھی سے توجہ دینی شروع کردیں گے۔

پاکستان کے سفارتی تعلقات

ایک آزاد ملک کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ دنیا کے مختلف ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرے آج کل کوئی ملک بغیر سفارتی تعلقات کے نہ تو کسی قسم کی ترقی کر سکتا ہے۔ اور نہ اس کا کوئی وقار اقوام عالم میں قائم ہو سکتا ہے۔

حکومت پاکستان نے ابھی تک اس معاملہ کی طرف اس قدر توجہ نہیں دی جتنی کہ ضروری تھی۔ اس کو چاہیئے تھا۔ کہ اور نہیں تو کم از کم اسلامی ممالک کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات اب تک استوار کر لیتا مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ ابھی تک کسی اسلامی ملک کے ساتھ اس نے ایسا سلسلہ قائم نہیں کیا۔ لندن اور نیویارک میں تو بیشک سفیر بھیجے گئے ہیں۔ لیکن اس سے بھی بڑی ضرورت اس بات کی تھی۔ کہ پاکستان اسلامی ممالک کے ساتھ جلد از جلد اپنے تعلقات قائم کرتا اب تک جو کچھ اس معاملہ میں ہوا ہے۔ وہ نہایت کم اور ناکافی ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ کوئی بھی چھوٹا بڑا اسلامی ملک ایسا نہ رہتا جس سے اب تک سفارتی تعلقات قائم نہ ہو چکے ہوتے۔

بظاہر بیشک سفارتخانے کھولنے میں بڑا خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ اسی وجہ سے شاید اس ضروری امر کی طرف اتنی توجہ نہیں کی جا سکی۔ لیکن سوائے چند بڑے بڑے اسلامی ممالک کے دیگر ممالک میں بڑی آسانی سے یہ کام بغیر خرچ کے بھی سرانجام پا سکتا ہے۔ شاید ہی کوئی اسلامی ملک ایسا ہوگا۔ جہاں پاکستانی مسلمان تجارت یا اور کسی سلسلہ میں موجود نہ ہو۔ فی الحال جب تک حکومت ایسے سفارتخانوں کا خرچ برداشت نہیں کر سکتی۔ ایسے لوگوں کے ذریعہ یہ کام آسانی سے لیا جا سکتا ہے۔ صرف کام کا آدمی چننا ضروری ہوگا۔ ہماری رائے میں ہر ملک میں کوئی نہ کوئی ایسا شخص نکل آ سکتا ہے۔ جو خوشی سے یہ کام کر سکے گا۔ کیونکہ اس طرح خود اس شخص کا رسوخ بھی بڑھے گا۔ جو اس ۔۔۔ کے اپنے ذاتی کاموں کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔ اور حکومت پاکستان کو بھی مفت میں ایک ایسا آدمی مل جائے گا۔ جو اس ملک کے ساتھ پاکستان کے سفارتی معاملات سرانجام دے گا۔

یہ ایک تجویز ہے۔ جس سے کام لیا جا سکتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ پاکستان کو جلد از جلد اپنے سفارتی تعلقات تمام ممالک خاص کر تمام اسلامی ممالک کے ساتھ استوار کر لینے چاہئیں۔

انسپکٹران بیت المال کے نئے حلقے

یکم صلح ۱۳۲۷ ہش (یکم جنوری ۱۹۴۸ء) سے انسپکٹران بیت المال کے حلقوں میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔ تمام انسپکٹران کو چاہیئے۔ کہ وہ ان حلقوں میں یکم صلح سے دورہ شروع کر دیں۔ اس دورہ میں ان کے ذمے اصل کام تشخیص بجٹ ہوگا۔

امید ہے عہدیداران جماعت جملہ انسپکٹران بیت المال سے ہر رنگ میں تعاون فرمائیں گے۔

نمبر شمار	نام انسپکٹر	نام حلقہ
۱	چوہدری محمد شجاعت علی صاحب	اضلاع سرگودھا اور جھنگ
۲	سید اعجاز احمد صاحب	" گوجرانوالہ گجرات اور جہلم
۳	مولوی محمد سعید صاحب	" سیالکوٹ
۴	چوہدری محمد طفیل صاحب	" سندھ اور بلوچستان
۵	سید اصغر حسین شاہ صاحب	" صوبہ سرحد، راولپنڈی اور کیمبل پور
۶	ماسٹر غلام یٰسین صاحب	" ملتان اور ڈیرہ غازیخان
۷	سید محمد لطیف شاہ صاحب	" لائلپور اور شیخوپورہ
۸	بابو فقیر اللہ صاحب	" لاہور اور منٹگمری

(نظارت بیت المال)

فوجی احباب کی توجہ کے لئے

تمام وہ احمدی احباب جو اس وقت فوجی ملازمت میں ہیں براہ مہربانی فوری طور پر نظارت بیت المال کو اپنے موجودہ پتہ۔ عہدہ اور ماہوار آمد سے مطلع فرمائیں نیز اس امر سے بھی اطلاع دیں۔ کہ وہ اپنے ذاتی چندوں کی ادائیگی کس جماعت کے ذریعہ سے کر رہے ہیں۔

(نظارت بیت المال)

اعلان

محمد حسین صاحب احمدی فٹر ریلوے گھاٹ سٹیشن نرائن گنج دکن ایسٹ بنگال ساکن ڈھلواں ریاست کپور تھلہ کے بیوی بچوں اور والدہ کی خیریت، اور ان کے موجودہ پتہ ڈاک کا علم اگر مندرجہ ذیل احباب میں کسی کو ہو۔ تو وہ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور یا محمد حسین صاحب کو مندرجہ بالا پتہ پر اطلاع کر دیں

(۱) علی محمد صاحب ٹیلر ماسٹر نور شاہ ضلع منٹگمری (۲) فیروز الدین صاحب کاٹن ملز اوکاڑہ ضلع منٹگمری (۳) غلام حسن خلاصی۔ دفتر برج انسپکٹر ریلوے لاہور

(ناظر امور عامہ)

اطلاع

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے صدر انجمن احمدیہ نے سردست ایک سال کے لئے جناب مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی کو جامعہ احمدیہ میں بطور لیکچرار مقرر کیا ہے۔ مولوی صاحب کی آمد پر اساتذہ و طلبہ جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایک دعوت دی گئی۔ اور ایڈریس پیش کیا گیا۔ مولوی صاحب موصوف نے جواب میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی نوازشات کا شکریہ ادا کیا (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

خط و کتابت کرتے وقت، چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

مسلمانوں کیلئے لمحۂ فکریہ

(از جناب ملک مولا بخش صاحب)

قرآن کریم میں یہود کے واقعات کثرت سے مذکور ہیں۔ اسکی غرض اُس حدیث میں واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ امتِ محمدیہ امت موسویہ سے اشد مشابہت پیدا کر لے گی۔ قرآن کریم بھی آنحضرت صلعم کو آیت اِنَّا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولاً میں مثیل موسیٰ قرار دیکر لیستخلفنّکم کما استخلف الذین من قبلکم میں امت محمدیہ کو مثیل امت موسویہ بتا کر اسی امر کی طرف اشارہ کرتا ہے چنانچہ ہم نے آنکھوں سے بھی دیکھا ہے۔ کہ امت محمدیہ میں کثرت سے یہودیوں والے اخلاق ظاہر ہو چکے ہیں۔ اور ان سے ملتے جلتے نیک و بد واقعات پیش آئے ہیں۔ علامہ اقبال نے بھی کہا ہے۔ ؎

ہم ہیں صورت میں کرسٹان تو عقاید میں یہود

آج میں جس واقعہ پر کچھ لکھنا چاہتا ہوں۔ وہ سورۃ بقرہ رکوع ۳۲ میں مذکور ہے۔ وہ قوم یہود کا ایک مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اس کے بواعث اور اُس کا علاج ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خرجوا من دیارھم وھم اُلوف (ترجمہ) کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی۔ جو باوجود ہزاروں ہونے کے محض موت کے خوف سے اپنے گھروں سے نکل پڑے۔ اس میں اخراج کی علت حذر الموت بتائی گئی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے گذشتہ چند سال کے خطبات پڑھو۔ تو اُس میں بار بار اس نصیحت کا اعادہ پایا جائے گا۔ کہ موت کا خوف دل سے نکال دو۔ مرنا سیکھو۔ جو قوم مرنے کو تیار رہتی ہے۔ اُس کو کوئی مار نہیں سکتا۔ اور ہمچو قسم دیگر۔ نصائح میں شرم سے اس حقیقت کا اعتراف کرتا ہوں۔ کہ عام مسلمان تو الگ رہے۔ ہم احمدیوں نے بھی ان نصائح پر الّا ماشاء اللہ کما حقہٗ عمل نہیں کیا۔ اگر عمل ہوتا۔ تو شاید لاکھوں لوگوں کو ہندوستان اور بالخصوص مشرقی پنجاب سے پاکستان میں ہجرت کرنے پر مجبور ہو کر اپنے گھروں سے نکلنا نہ پڑتا۔ لیکن جو کچھ مقدر تھا ہوا۔ اسلئے اللہ تعالےٰ نے مہاجرین کو اُن کے نکل آنے کے بعد بھی ان کے حال پر ہی نہیں چھوڑ دیا۔ بلکہ پھر اپنا کھویا ہوا مقام بلکہ اُس سے بڑھ کر حاصل کرنیکی تدابیر بتلائی ہیں۔ پہلی بات یہ بتائی ہے۔ کہ موت کے خوف سے نکلے ہو۔ تو آج ایک اور اختیاری موت اپنی ذات پر وارد کرو۔ فقال لھم اللہ موتوا یہ وہ موت ہے۔ جس میں انسان ہر قسم کی دنیوی لذات اور دنیا کی اکثر سہولتوں اور خواہشوں پر اپنے عمل سے ایک موت وارد کر کے موتوا قبل ان تموتوا کا نقشہ پیش کر دیتا ہے۔ جب یہ حالت پیدا ہو جاوے۔ تو اللہ تعالیٰ کا فضل وارد ہوتا ہے۔ اور اُن کو نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ فرمایا فاحیاھم اِنَّ اللہ لذو فضل علی النّاس ولٰکنّ اکثر النّاس لایشکرون اس حالت کو پیدا کرنے کا ذریعہ شکر رکھا ہے جو اکثر لوگ نہیں کرتے۔ لیکن اگر یہ پیدا ہو جاوے تو اللہ تعالےٰ اُس قوم کو ایک نئی زندگی بخشتا ہے۔ جس کو فاحیاھم (پس اُنکو زندہ کر دیا) کے الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ اور اس کو اللہ تعالےٰ کا بڑا افضل قرار دیا ہے۔ اسکے بعد اس حالت کو جو پیدا کرنی ضروری ہے۔ پیدا کرنے کے ذرائع گنوائے ہیں:۔

(۱) اللہ کی راہ میں ہر قسم کا جہاد مالی اور جانی اور وقت کا اور نفوس کا کرنا۔ اور خدائے سمیع علیم سے دعائیں مانگنا۔ اور اُس پر توکل رکھنا۔ قاتلوا فی سبیل اللہ واعلموا انّ اللہ سمیعٌ علیم

(۲) اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا۔ فرمایا من ذا الذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فیضٰعفہٗ لہ اضعافاً کثیرۃً واللہ یقبض ویبصُۜطُ والیہ ترجعون۔ ترجمہ کون ہے جو اللہ کو (اپنے مال میں سے) کاٹ کر دے خوبصورتی سے کاٹنا (اچھا مال جو مرغوب خاطر ہو۔ اپنا حلال مال اگر ایسا کرو گے۔) تو اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے اللہ یقبض (اللہ تعالےٰ ایسے مال پر قبضہ کرتا ہے) اور اُسکا یبصُۜطُ) بڑھاتا ہے۔ اور جب وہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ تو الیہ ترجعون تم اوسکی طرف لوٹائے جاتے ہو۔ یعنی وہی مال تمہاری راہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(۳) اطاعت امیر۔ اس کو بھی بنی اسرائیل کے ایک مشہور واقعہ کو بیان کر کے واضح فرماتا ہے فرمایا کیا تم نے بنی اسرائیل کے بڑے بڑے آدمیوں کے حال پر غور نہیں کیا۔ جو حضرت موسیٰ کے بعد ہوئے اُنہوں نے اپنے نبی کو کہا۔ ہمارے لئے کوئی امیر بنا دو۔ تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد و قتال کریں۔ غالباً ان میں سے کئی اس امر کے دل میں متمنی ہونگے کہ ہم ہی امیر اور بادشاہ بنا دئے جاویں۔ اور ان کی غرض لوگوں پر حکومت کرنا تھی۔ اور جہاد و قتال نہ تھی۔ اس پر اللہ کے نبی نے فرمایا۔ عجب نہیں کہ تم پر اگر قتال فرض کر دیا جائے۔ تو تم لڑو نہ۔ اُنہوں نے بڑے لمبے چوڑے دعوے کئے۔ اور اوس پر دلائل دینے شروع کئے۔ کہا بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں۔ جبکہ ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے ہیں۔ اور اپنے بچوں سے الگ کئے گئے ہیں۔ یعنی بعض کو مار دیا گیا ہے۔ اور بعض کو ہم سے چھین لیا گیا ہے۔ اس پر اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا تو بجز معدودے چند اس سے روگرداں ہو گئے۔ اور یہ اس طرح ہوا۔ کہ اُن کو کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک شخص طالوت نامی کو تمہارا امیر مقرر کر دیا ہے یہ سُنکر ان کا اندرونہ ظاہر ہو گیا۔ اُنہوں نے کہا۔ کہ وُہ ہم پر حاکم کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ تو غریب ہے۔ اُس کو ہمارے جیسی مالی وسعت حاصل نہیں۔ ہم چندے زیادہ دے سکتے ہیں۔ اور ضروریات سلسلہ پر اپنے اموال خرچ کر سکتے ہیں۔ اور ہم ویسے بھی بڑے آدمی ہیں۔ نبیؑ وقت نے جواب دیا زیادہ مالدار ہونا امارت کا وصف نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک امارت کا حقدار وُہ ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ خود اِس کام کے لیے انتخاب کرے۔ اس انتخاب کی دو علامات ہیں۔ ایک علمی اور ایک مادی۔ پہلی علامت تو یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اُس کو خاص علم بکثرت دیتا ہے۔ (زادہٗ بسطۃً فی العلم والجسم) اور دوسری یہ ہے۔ کہ جماعت مسلمین کا ایک کثیر حصّہ جو جسم کا حکم رکھتا ہے۔ اُس کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور وُہ اپنے علم کی وجہ سے اُن کو ساتھ رکھنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ اور سچی بات تو یہ ہے۔ کہ ملک کا مالک اللہ ہے۔ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے مگر اُس کا انتخاب حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔

ایک اور علامت اُس امر کے اہل ہونے کی یہ ہے۔ کہ اُس سے قلوب مومنین میں ایک تغیّر پیدا ہوتا ہے۔ (اِنَّ اٰیت ملکہٖ ان یاتیکم التّابوتُ فیہِ سکینۃٌ من ربکم مما ترک اٰل موسیٰ وھارون تحملہ الملٰئکۃ انّ فی ذالک لاٰیۃً لکم ان کنتم مومنین) اور اُن کو وہ (تابوت) صندوق ملتا ہے جسمیں وہ اطمینان اور تسلی ہے جو اللہ کی طرف سے آتی ہے۔ اور جو آلِ موسیٰ اور ہارون کا وُہ ترکہ ہے جو اُنہوں نے چھوڑا۔ ظاہر ہے۔ کہ تسلی اور اطمینان کوئی ایسی چیزیں نہیں جو لکڑی یا لوہے کے صندوقوں میں رکھے جا سکیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مومنین کو ایسے دِل دے جائیں گے۔ جو قلوب مطمئنہ ہونگے۔ اور چونکہ وُہ مادی صندوق نہ ہونگے۔ اسلئے اُن کو کوئی مزدور قلی یا چھکڑے یا ریلیں یا کوئی مادی ذرائع اُٹھا کر نہیں لائیں گے بلکہ صرف رُوحانی ذرائع یعنی فرشتے اُن کو اُٹھائینگے یعنی قلوب مومنین میں ایسے امر کے انتخاب کے بعد ایک اطمینان اور تسلی بظاہر نامعلوم ذرائع سے پیدا ہو جائے گی۔ مگر اس میں ایمان شرط ہے۔ ان کنتم مومنین۔

پھر جب یہ تمام شرائط طے ہو جائینگی تو وہ اللہ کا منتخب کردہ امیر اپنے لشکر کو ساتھ لیکر دشمن کے مقابلہ کو نکلیگا۔ پھر ایک دریا راہ میں آئیگا تو وہ امیر فرمائے گا۔ اے فوج کے لوگو تمہارے امتحان کا وقت آ گیا۔ یہ دریا ہے۔ اس میں سے بطور حاجت روائی کے صرف چلو بھر پانی پیا تو۔ تو تم ہم سے ہو۔ لیکن جو کوئی سیر ہو کر پئے گا۔ اور اپنے نفس کی پیاس کو کامل طور پر بجھانے کی کوشش کرے گا۔ وُہ ہم میں سے نہیں۔ بظاہر تو یہ بھی ایک استعارہ ہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ دُنیا کی آسائشوں اور خواہش نفس کے پورا کرنے کے سامانوں کا ایک دریا بہہ رہا ہوگا۔ پس جو بطور ناشتہ ضرورت کے اُسمیں سے لیگا۔ وُہ پاس ہوگا۔ لیکن جو کلی سیرابی کا خواہشمند ہوگا۔ اور حرص دُنیا پوری کرنے کے درپے ہوگا۔ وُہ اس امتحان میں فیل سمجھا جائے گا۔ اور جماعت مومنین کے ساتھ اُس امیر کی معیت میں چل نہیں سکے گا۔ مگر ہو سکتا ہے۔ کہ یہ دریا پانی کا ہی ہو۔ اور اُس کے ذریعہ مومنین کا امتحانِ اطاعت لینا مقصود ہو۔ ایسے امتحانوں میں بعض اوقات ایسے کاموں کے کرنے یا بعض ایسے کاموں سے رُک جانے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جس کے لئے بظاہر عقلی دلائل موید نہ ہوں۔ مثلاً بظاہر کوئی عقل منع نہیں کرتی۔ کہ یہاں آدمی سیر ہو کر پانی پی لے۔ لیکن جو بات انسان کی اپنی عقل کے پیمانے پر پوری اُترے وُہ بات تو انسان نوکر کی بلکہ اُس سے ادنیٰ آدمی کی بھی مان لیتا ہے۔ پھر نبی کی اور امیر کی کیا خصوصیت اور عزّت ہوئی۔ اِسلئے اللہ تعالےٰ بعض اوقات انبیاء کے ذریعہ اُن کی اُمّت سے ایسے امور کا مطالبہ کرتا ہے۔ جن کے لئے کوئی عقلی دلیل نہیں ہوتی۔ بلکہ عام اہل عقل اُسکو ایک وہم اور وسوسہ خیال کرتے ہیں۔ مگر اُس صورت میں مقصود بالذات وُہ کام یا امتناع نہیں ہوتا۔ بلکہ اُن لوگوں کا امتحان اطاعت منظور ہوتا ہے۔ جس سے آئندہ لڑائی یا سپاہیوں کے کام لینا ہو۔ اور یہ ظاہر ہے کہ اگر سپاہی افسروں کے حکم کی تعمیل اسوقت تک نہ کریں۔ جب تک وُہ خود اسکی حکمت اور مصالح کو نہ سمجھ لیں۔ تو سارا فوجی نظام درہم برہم ہو جاوے ایسی مشق کے لئے بعض اوقات ایسے احکام دئے جاتے ہیں۔ اور اُسکی تعمیل کرنیوالے ہی کامیاب سمجھے جاتے ہیں۔ اور یہی فوجی نظام کی روح ہے جو کامیابی کے لئے لازمی ہے۔

اس امتحان کا نتیجہ کیا ہوا؟ بہت سے فلسفی دماغ رکھنے والے اور بڑے وسیع و عریض دعوے کرنے والے فیل ہو گئے۔ جو لوگ دینی عجائز رکھتے تھے۔ اور تعمیل احکام امیر کے لئے دلائل کے محتاج نہ تھے۔ پاس ٹھہرے۔ بہرحال وُہ امیر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُس دریا سے گزر کر دُشمن کے مقابلہ پر پہنچا۔ مگر یہاں پہنچکر بعض پر پھر وہی موت کا خوف طاری ہُوا۔ اور اُس کا بڑا لاؤ لشکر دیکھ کر بول اُٹھے ہم میں تو اس قدر طاقتور دُشمن سے لڑنے کی ہمّت و جرأت نہیں ہے۔ مگر وُہ لوگ جو تعمیل حکم میں جان دینے کو ثواب سمجھتے تھے۔ کہ شہادت پا کر بھی اور فتح پا کر بھی وُہ دونو طرح اللہ کے حکم کی تعمیل کرنے والے اور لقاء اللہ حاصل کرنے والے بنجائینگے بول اُٹھے۔ بھائیو ہمّت کرو۔ کامیابی کا مدار کثرت

نفوس پر ہی نہیں۔ بلکہ بارہا ایسا ہوا ہے۔ کہ اللہ کے حکم سے ایک چھوٹی جماعت ایک کثیر جماعت پر غالب آگئی ہے۔ پس اُن لوگوں کے ساتھ ہو کر امیر المسلمین نے دُشمن کا مقابلہ کیا۔ اور یہ دُعا ئیں کرتے ہوئے آگے بڑھے کہ اے ہمارے ربّ (ہماری تربیت کرنے والے۔ ہم کو کمال تک پہنچنے والے) ہم کو درمیانی تکالیف پر صبر کی طاقت عطا فرما۔ ایسی کہ ہم اُس سے سیراب ہو جائیں۔ ہمارے قدم مضبوط رکھ اور کافروں کی جماعت کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ نتیجہ کیا ہوا۔ فھزموھم باذن اللّٰہ۔ اللہ کے حکم سے اُس بڑی جماعت کو شکست دے دی۔ دشمنوں کا سردار مارا گیا اور مومنین کے سردار کو بادشاہت مل گئی۔ بلکہ اُس کے قیام کے لئے جو چیزیں یعنی حکم اور علم وغیرہ ضروری ہیں۔ وہ بھی ملیں۔ یاد رکھو۔ یہ ایک واقعہ ہی نہیں ہے۔ جو بطور قصہ کے بیان کر دیا گیا۔ بلکہ یہ ایک قانون ہے۔ جو اللہ کی خدائی میں جاری و ساری ہے اِس کے ذریعہ ہمیشہ اللہ ظلم اور باطل کو مٹاتا ہے اور حق اور انصاف کو قائم کر دیتا ہے۔ فرمایا۔

ولولا دفع اللّٰہ النّاس بعضھم ببعضٍ لفسدت الارض ولٰکنّ اللّٰہ ذو فضلٍ علی النّاس

اگر بعض مفسد اور شریر لوگوں کو بعض دوسرے لوگوں کے ذریعہ دفع نہ کرتا تو زمین میں فساد ہی پھیل جاتا۔ ظلم اور بدامنی کی ہی ہمیشہ حکومت رہتی مگر وہ ایسا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اللہ کا یہی قانون ہے جو بیان ہوا۔ اور اللہ لوگوں پر بہت بڑا فضل کرنے والا ہے۔

اب مسلمانوں کے لئے لمحہ فکر یہ ہے۔ وہ اس سارے واقعہ پر غور کریں۔ اِس کا پہلا حصہ واقعہ ہو چکا۔ وہ موت کے خوف سے باوجود ہزاروں نہیں لاکھوں ہونے کے اپنے گھروں سے نکلے۔ اُسکی تمام مصیبتیں اور تکلیفیں دیکھیں گھروں اور بچوں سے جُدا ہوئے اپنے مال و منال چھوڑنے پڑے کیا اس مصیبت کو لیکر بیٹھ رہنا پسند کرتے ہو یا اس خُدا کے جس نے تمہارے قلوب کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا۔ بیان کردہ ذرائع رفع شر و حصول خیر پر عمل کر کے اپنی حالت کو سنوارنے کی کوشش کرو گے۔ قرآن کریم نے سب مدارج بتلا دئے۔ کامیابی کی راہ اور ہلاکت کے طریق بھی واضح کر دئے اِنّا ھدینٰہُ السّبیل امّا شاکراً و امّا کفوراً۔ پس جو راہ بھی چاہو اپنے لئے پسند کرو۔ اس میں آپ کا ہی فائدہ ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ غنی ہے اُس کا فضل ہے۔ کہ جہاں انسانی کمزوریوں کو بیان کیا وہاں اُن کے بدنتائج سے بچنے اور ترقی کی راہوں پر چلنے۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت سے فائدہ اٹھا کر کمال تک پہنچنے کے ذرائع کو بھی بیان کر دیا

وباللّٰہ التوفیق

وزارت خارجہ کے عہدے پر سر محمد ظفر اللہ خاں کا تقرّر

وزارت کی ذہانت میں بیش بہا اضافہ:۔ "یہ انتخاب نہایت ہی پسندیدہ ہے اسے عالمگیر تائید حاصل ہوگی۔ اور اس سے وزارت کی ذہانت اور حکومت کرنیکی اہلیت میں بیش بہا اضافہ ہوا ہے۔ (ڈان کراچی)

ایک صحیح انتخاب:۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کو پاکستان وزارت میں لے لیا گیا ہے۔ اور ان کے سپرد امور خارجہ اور دولت مشترکہ کے تعلقات کے محکمے کر دئے گئے ہیں۔ ہم چوہدری صاحب موصوف کی وزارت پاکستان میں شمولیت کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں۔ اُنکی سیاسی فراست اور معاملہ فہمی اس عہدے کے لئے ہر لحاظ سے مناسب ہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ وہ ادائے فرض میں ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر ثابت ہوں گے۔ چوہدری صاحب بیرونی سیاست کے فہم میں نا قابلِ تردید مرتبہ رکھتے ہیں۔ آپ کی قانونی قابلیت ملک کے داخلہ اور خارجہ اُمور میں ہمیشہ قابلِ اعتماد رہی ہے ہم حکومتِ پاکستان کو اس صحیح انتخاب پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور ہمیں توقع ہے کہ وہ مجوزہ نئے وزراء کے انتخاب میں بھی اسی طرح مردم شناسی کا ثبوت دے گی۔ (سفینہ ۳۰ دسمبر)

ہمارے نئے وزیر خارجہ:۔ اتحادی قوموں کی اسمبلی کے اجلاس میں پچھلے دنوں چوہدری ظفر اللہ خاں نے پاکستانی وفد کے قائد کی حیثیت سے اپنی آئینی قابلیت اور سیاسی تدبّر کا جو اعلیٰ نمونہ پیش کیا تھا۔ اس کو دیکھتے ہوئے موصوف کو پاکستان کا وزیر خارجہ بنائے جانا چنداں باعث

اپنے بچے فوراً تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں داخل کرائیں

احباب کو معلوم ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعے پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو پُر زور تحریک فرمائی ہے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعلیم دلوائیں۔ ہمارا یہ سکول اب چنیوٹ میں چل رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پڑھائی باقاعدہ ہو رہی ہے۔ اور اساتذہ اس کوشش میں ہیں۔ کہ بچوں کو جن کا وقت دوران سال میں نامساعد حالات کی وجہ سے کافی ضائع ہو چکا ہے۔ زائد وقت دے کر بقیہ تین مہینوں میں پورے سال کی پڑھائی ختم کرائی جائے۔ تاکہ ہمارے قومی بچوں کا سال ضائع نہ ہو۔ ہمارے روحانی باپ کو بچوں کی تعلیم و تربیت کا جس قدر خیال ہے۔ اُس کا ایک حد تک اندازہ وہ لوگ بھی لگا سکتے ہیں۔ جو حضور کی تقریر پر لاہور میں موجود تھے۔ پس جب "باپ" اس قدر شفیق ہو تو بچوں "کو اپنی ذمہ واری کا غیر معمولی طور پر زیادہ احساس ہونا چاہیئے احباب اپنے بچوں کو فوراً چنیوٹ بھیج کر ہم خرما اور ہم ثواب بننے میں قطعاً" تامّل نہیں کرنا چاہیئے۔

تعجب نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ چوہدری ظفر اللہ نے فلسطین کے مسئلے پر اتحادی قوموں کے اجلاس میں جو معرکہ آرا تقریریں کیں۔ ان کی گونج ساری دُنیا میں پھیلی۔ اور خاص طور پر عربی دُنیا نے چوہدری ظفر اللہ خاں کی ان تقریروں پر اتنی داد دی۔ اور وہاں کے اخبارات نے ان پر اتنا لکھا۔ کہ آج موصوف کا نام ہر عربی بولنے والے کی زبان پر ہے۔ اور یوں بھی چوہدری ظفر اللہ خاں کی قانون دانی کا ان کا سخت سے سخت دُشمن بھی معترف ہے۔ اور سفارتی کاموں کا ان کو کافی تجربہ ہے۔ چنانچہ انگریزی راج کے زمانہ میں وہ بعض بڑی اہم سیاسی مہموں پر بھیجے گئے۔ اور ہماری خیال ہے۔ کہ ان کو بین الاقوامی سیاسیات کے نشیب و فراز سے کافی واقفیت ہے۔ (طاقت ۳۰ دسمبر)

نیا وزیر خارجہ:۔ چوہدری صاحب کو معاملات خارجہ اور ریاستی تعلقات کا محکمہ سونپا گیا ہے ...... بین الاقوامی مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت کے لحاظ سے چوہدری ظفر اللہ کا انتخاب بُرا نہیں۔ پچھلے دنوں یو۔ این۔ او کے رئیس وفد کی حیثیت سے اُنہوں نے جو کام کیا ہے۔ وہ اس بات کی بہت بڑی ضمانت ہے۔ کہ معاملات خارجہ کی اہم اور نازک ذمہ واری کو سنبھالنے کی صلاحیت ان میں پوری طرح موجود ہے...... (احسان ۳۰ دسمبر)

خبریت مطلوب ہے

(۱) ملک عبد الحمید صاحب ولد ملک بشیر علی صاحب کنجاہی عرصہ تین ماہ سے لاپتہ ہیں۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ وہ پاکستان میں پہنچ گئے ہیں مگر باوجود ہزار تلاش کے ان کا کوئی پتہ نہیں ملتا۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو۔ یا ملک عبد الحمید صاحب خود ان سطور کو پڑھیں، تو وہ فوراً اپنی خیریت سے اطلاع دیں۔ اُن کی والدہ۔ ہمشیرہ۔ بچے اور دیگر عزیز سخت پریشان ہیں۔ (ملک فخر الدین واقف زندگی کنجاہ ضلع گجرات)

(۲) مجھے عبد المجیب ولد عبد العزیز ریاست پٹیالہ شہر سامانہ کے رہنے والے بچے کی خیریت مطلوب ہے (عبد الحکیم واقف زندگی محمد آباد سٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر براستہ ناہن جے۔ آر۔)

ایک مخلص احمدی خاتون کا انتقال

(ملک محمد اکبر علی خاں صاحب واقف زندگی از مدراس)

محترمہ زلیخا بیگم صاحبہ بنت جناب اے۔ ایم علی محی الدین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مدراس ۱۲ گھنٹے کی مختصر علالت کے بعد مورخہ ۱۱/۱۲/۴۹ کو وفات پاگئیں۔ اِنّا للّٰہ و اِنّا الیہ راجعون

مرحومہ بہت خوبیوں کی مالک تھیں۔ وفات کے وقت اُن کی عمر صرف ۲۲ سال تھی۔ اور بی۔ اے میں تعلیم حاصل کر رہی تھیں۔ ایسی عمر میں اولاد کا اپنے والدین سے جُدا ہو جانا کچھ کم غم کا باعث نہیں ہوتا۔ پھر لائق۔ ذہین۔ اور نیک اولاد کی وفات والدین کے لئے بہت بڑا صدمہ ہوتا ہے لیکن مرحومہ کے والد صاحب نے مومنانہ طور پر صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

مرحومہ نہایت نیک سیرت و باحیا۔ ذہین۔ لائق اور ملنسار لڑکی تھی۔ حد درجہ کی منکسر المزاج مذہبی معاملات میں پرلے درجہ کی حاضر جواب تھی۔ تبلیغ کا اُسے حد درجہ شوق تھا۔ قیام پاکستان سے قبل ایک ٹریکٹ انگریزی زبان میں طبع کرا کر نہایت کثرت کے ساتھ تقسیم کرایا۔ اور ملک کے تمام چوٹی کے لیڈروں کو بذریعہ ڈاک ارسال کیا۔ اس مضمون کو مدراس کے مشہور انگریزی اخبار [illegible] نے نمایاں طور پر شائع کیا۔ حضرت امیر المومنین نے اس مضمون پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ مرحومہ نے قادیان کی زیارت ابھی تک نہیں کی تھی۔ مگر ہر وقت قادیان جانے کے لئے دل میں ایک تڑپ رہتی تھی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خود بزبان انگریزی خط تحریر کرتی رہتی۔ اور جواب پا کر نہایت خوشی محسوس کرتی۔ شاید ہی کوئی ایسا احمدی ہو۔ جو جنوبی ہند میں کسی غرض کے لئے آیا ہو۔ اور اُس نے جناب علی محی الدین صاحب کے ہاں قیام نہ کیا ہو۔ مہمان نوازی میں بھی مرحومہ کمال درجہ کی محبت سے کام لیتی۔

مرحومہ اُردو نہیں جانتی تھیں۔ اس لئے یہ شدید خواہش تھی۔ کہ سلسلہ کی کوئی کتاب بھی ایسی نہ ہو جس کا ترجمہ انگریزی میں نہ ہو۔

مرحومہ کا ارادہ تھا۔ کہ ایم۔ اے پاس کر کے مدراس سے ایک اخبار تامل زبان میں جاری کرے۔ تاکہ ان لکھو کھا رُوحوں کو جو اُردو یا انگریزی نہیں جانتیں اس آسمانی برکت اور فیض سے مستفید کرے۔ مرحومہ کا مطالعہ نہایت وسیع تھا۔ اور گھر میں اُن کی ایک اچھی خاصی لائبریری تھی۔ نماز۔ روزہ کی سختی سے پابندی کرتی۔ اور جب اِن کے والد صاحب گھر میں نہ ہوتے۔ تو خود جماعت کراتی۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ خلد میں مرحومہ کے درجات کو بلند کرے۔ اور مرحومہ کے والدین کو صبر جمیل

قادیان میں تین اغوا شدہ عورتیں

قادیان میں تین اغوا شدہ عورتیں پہنچ چکی ہیں اور وہ اس وقت تک وہاں بخیریت ہیں۔ آئندہ موقع یہاں سے ان کو واپسی قادیان بھجوائی جائے گی ان کے یہاں پہنچنے پر دوبارہ اعلان کرنے پر ان کے رشتہ دار آ کر لے جائیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) زہرہ بنت محمد علی جس کی والدہ کا نام راج بی بی ہے۔ اور بچوں کے نام رحمت علی بلی محمد غلام محمد بھران ہیرا قوم ارائیں ساکن کرڈی افغاناں متصل مصبیٹ ضلع گورداسپور

(۲) فضل بی بی بیوہ رحیم بخش ساکن رجوعہ تحصیل سمبڑیال گوبند پور جس کے چار لڑکے ہیں۔ ان میں سے علی محمد اپنے ماموں قطب دین کے پاس بہادل پور میں رہتا ہے۔ اور تاجدین اور نور محمد لاہور میں رہتے ہیں:-

(۳) فضل بی بی زوجہ جلال الدین بنت خیرالدین ساکن بھنگواں متصل قادیان اس کے بھائی عمر دین اور نور محمد اور اس کا خاوند گوجرانوالہ ڈاک خانہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔

ان کے رشتہ دار کو اس اعلان کے پڑھنے والا جو جانتا ہو وہ فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ اور رشتہ دار اپنے ہوں تو دفتر سے ناظر امور عامہ کو اطلاع کر دیں۔

(ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

ضرورت ہے

ایک استاد کی ضرورت ہے جو پانچویں جماعت کی لڑکی کو پڑھا سکے۔ تین لڑکیاں ایک پانچویں جماعت دوسری تیسری جماعت اور تیسری پہلی جماعت کی کتابیں پڑھتی ہیں۔ تنخواہ معقول دی جائیگی اور اس کے کھانا بھی دیا جائے گا۔ درخواست کنندگان براہ راست خط و کتابت کریں:-

(چوہدری) محمد سعید محمد نگر براستہ سکرنڈ سندھ

درخواستہائے دعا

عزیزہ عارفہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ دختر جناب راجہ علی محمد صاحب ناظر بیت المال بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ اور بے حد کمزور ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ خاص طور پر عزیزہ کے صحت یاب ہونے کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں:-

(خاکسار فیض الرحمن فیضی ایم - اے)

۲۔ مکرم بابو عبداللطیف صاحب ہیڈ ٹرین اگزیمنر سمہ سٹہ کی اہلیہ بعارضہ پلورسی سخت بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں:-

(مرزا بشیر احمد بیگ)

(۳) میرے بھائی فضل الٰہی صاحب حدیبیہ

سنگاپور سے آنے والے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم خیریت و عافیت سے وطن پہنچا دے

(مرزا محمد حسین چغتی مسیح)

دعائے نعم البدل

چوہدری شبیر احمد صاحب کے ہاں ۲ دسمبر کو مردہ بچہ پیدا ہوا ہے۔ احباب نعم البدل فرمائیں:-

دعائے مغفرت

میرے حقیقی تایا صاحب مکرمی چوہدری ظفر اللہ خانصاحب المعروف تحصیلدار ۲۷ و ۲۸ کی درمیانی شب کو راہی ملک بقا ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ مرحوم و مغفور کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار صلاح الدین (چوہدری) بی - اے واقف زندگی - بہلول پور۔ لائل پور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

کہاں ہیں!

شیخ عبد الحکیم صاحب امیر جماعت احمدیہ شام چوراسی ضلع ہوشیارپور و محمد ابراہیم صاحب احمدی درزی ہرد و اصحاب جہاں کہیں ہوں۔ وہ اپنی خیریت اور اپنے دیگر احمدی احباب کی خیریت سے خبر دیں۔ یا جن اصحاب کو ان کا علم ہو۔ وہ ان کے بارہ میں مفصل حالات ذیل کے پتہ پر دیں۔

(مولوی خلیل احمد خان احمدی ڈاکخانہ تھانہ علاقہ مالاکنڈ ایجنسی ضلع مردان صوبہ سرحد)

(۲) سید اقبال حسین صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ڈی۔ بی ہائی سکول کرتارپور جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے آگاہ فرماویں۔ ہم سب بخیریت کوئٹہ پہنچ گئے ہیں:-

(خاکسار نصیر احمد احمدی بمعرفت میاں بشیر احمد صاحب ٹیکسٹائل آفیسر ہری کرشن روڈ کوئٹہ بلوچستان)

اعلان جن احباب جماعت کو سلائی کی نئی سنگر مشین درکار ہے۔ اور انہیں نہ مل رہی ہو وہ واجبی قیمت پر مجھ سے خرید سکتے ہیں۔ (عبد الرحمن منیجر سنگر سیونگ مشین کمپنی گوجرانوالہ)

قبول اسلام خاکسار مدت سے چوہدری عبد الرؤف صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول سورنگیاں کے زیر تبلیغ تھا۔ اور اب کافی غور کے بعد اپنی خوشی سے دین اسلام قبول کر چکا ہوں میرا نام اب چمن لال کی بجائے ظہیر احمد رکھا گیا ہے۔ بقلم خود ظہیر احمد ولد فقیر چند موضع تارڈ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

خیریت مطلوب ہے مسمی محمد الدین احمدی ولد غلام نبی سکنہ بھیروال چھینیاں ڈاکخانہ حاجی پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور کا اگر کسی احمدی بھائی کو پتہ ہو یا وہ خود پڑھیں۔ تو فوراً اپنی خیریت سے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ (ارشاد الحق احمدی مہاجر کپور تھلوی وارڈ مین بیگووال گھر ٹل ڈاک خانہ بیگووالہ ضلع سیالکوٹ)

خوراک کے مسئلہ پر ہندوستان اور پاکستان میں ۲ جنوری کو گفت و شنید شروع ہو گی

نئی دہلی ۳۰ دسمبر:- خوراک کے تبادلہ کے سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان میں ۲ جنوری کو گفت و شنید شروع ہو گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان چینی - دالوں اور بناسپتی تیل کے عوض میں ہندوستان کو گندم اور چاول دے گا۔ تقسیم کے بعد دونوں نے اپنے وعدے پورے نہیں کئے۔ معاہدہ کی رو سے ہندوستان کو پاکستان سے پینتالیس ہزار ٹن گندم کی درآمد ہونی چاہئے تھی۔ ہندوستان کی یونین پاکستان سے نہوسے بھی کافی مقدار میں خرید کرے گی۔ پاکستان کے وفد کی رہنمائی مسٹر ایچ ایم ہاشمی سیکرٹری محکمہ خوراک کریں گے اور ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر ڈیشو سہائے ہوں گے (گلوب)

نئی کوآپریٹو کمیشن فرمیں

لاہور ۳۱ دسمبر حکومت مغربی پنجاب کا کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ ان مشکلات کو دور کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے جو اکثر دکانوں کے بند رہنے سے صوبہ کی اقتصادی حالت میں پیدا ہو گئی ہیں۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ آڑھت کی تجارت پر غیر مسلموں کا قبضہ تھا۔ حکومت نے اس نقص کو دور کرنے کے لئے نئی کوآپریٹو کمیشن شاپیں کھولنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

مشرقی طلباء کیلئے برطانیہ میں مفت مہمان نوازی

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ لنڈن میں مشرق و مغرب کی کونسل (جس کا مقصد ہندی اور پاکستانی طلباء کے ملنے جلنے و رہائش کا انتظام کرنا ہوتا ہے) نے اطلاع دی ہے کہ کرسمس کی تعطیلات کے موقعہ پر دونوں مستعمرات کے طلباء کیلئے جو کونسل مذکور سے تعلق رکھتے تھے جائے قیام کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

کونسل کے ایک افسر نے بتایا کہ لنڈن یا ملک کا کوئی دوسرا حصہ اکیلے ہندی یا پاکستانی کے لئے کرسمس کے دوران میں رہنے کی جگہ نہیں اور ہمیں خوشی ہے کہ ان تعطیلات میں کوئی شخص بھی اکیلا نہیں رہا ہم نے ۲ ہفتہ قبل برطانوی باشندوں سے اپیل کی تھی کہ وہ کرسمس کے موقعہ پر ہندی پاکستانی [illegible] مہمانوں کے طور پر بلائیں اس کا بہت اچھی طرح جواب دیا گیا۔ اور ہم تمام انتظام کرنے کے قابل ہو گئے۔ (گلوب)

سٹرلنگ بیلنس کے سلسلہ میں عبوری معاہدہ میں ایک سال کی توسیع کئے جانیکا امکان

لنڈن ۳۰ دسمبر "فائنل ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم نئی دہلی سے اطلاع دیتا ہے کہ سات جنوری کو جو سٹرلنگ بیلنس کے سلسلہ میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس میں برطانیہ عبوری معاہدے میں ایک سال کی توسیع کیلئے تجویز پیش کرے گا۔

آگے چل کر نامہ نگار لکھتا ہے کہ ہندوستان نے اپنی برآمد بہت کم کر دی ہے۔ اس وقت اسے خوراک اور خام مال وغیرہ کی ضرورت ہے اور یہ وہ ایسے ممالک سے خرید کرنا چاہتا ہے جن میں سٹرلنگ کا سکہ رائج ہو بشرطیکہ دام وغیرہ موزوں ہوں۔ ہندوستان کے وزیر خزانہ کی اگست کی تشریح کی طرف خیال مبذول کرواتے ہوئے اس نمائندہ نے لکھا کہ ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے۔ جس کے حق میں بہت زیادہ سٹرلنگ بیلنس ہے۔ یہ قیاس کرنا غلط نہیں ہو گا کہ ہندوستان سوائے غیر ممالک سے خوراک کی خرید کے باقی سب ضروریات برطانیہ سے حاصل کرے گا۔ (گلوب)

مہاجرین کیلئے سستا کپڑا

لاہور ۳۰ دسمبر:- مغربی پنجاب کے کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ نے ۳۱ دسمبر سے مہاجرین کے تمام کیمپوں میں سستا کپڑا فروخت کرنے کی دکانیں کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان دکانوں سے حقیقی مہاجرین کو ۵ یا ۱۲ ر فی گز کے حساب سے کپڑا ملسکیگا۔ (اپ)

جہاز کی اژدہا سے ٹکر

نیویارک ۳۱ دسمبر مارتھ کیرولن کوسٹ کے ایک جہاز کے کپتان نے اطلاع دی ہے کہ ایک ۴۵ فٹ لمبے سمندری اژدہا سے جہاز کی ٹکر ہو گئی۔ جس کے نتیجہ میں یا تو وہ مر گیا ہو گا۔ یا سخت مجروح ہوا ہو گا۔ ٹکر لگنے کے بعد اژدہام نے اپنے اردگرد کے پانی کو بہت بری طرح ہلایا [illegible]

لاہور میں قرون اولیٰ کی یاد تازہ ہو گئی

لاہور ۳۰ دسمبر:- لاہور ڈویژن کے کمشنر مسٹر انعام الرحیم نے پناہ گزینوں کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک نئی اور اسلامی سکیم شروع کی ہے

مسٹر رحیم نے گلوب کو اس سکیم سے آگاہ کیا۔ اس سکیم میں اسی مثال پر عمل کیا گیا ہے جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرکے قائم کی تھی۔

اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہر پناہ گزین کو جسے مہاجر کہا جاتا ہے ہر مقامی باشندہ جسے انصار کہا جاتا ہے اپنا بھائی بنائے۔

ہر جمعہ کو مہاجر اور انصار مسجد میں جمع ہوتے ہیں خطبہ سے قبل اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ روحانی اخوت کے رشتہ میں منسلک ہو گئے ہیں اور ایک دوسرے سے معانقہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد وہ ایک رجسٹر پر جو تیار رکھا رہتا ہے دستخط کرتے ہیں اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ ان کا رشتہ پرخلوص اور دیرپا رہے۔

اس بات کی احتیاط رکھی جاتی ہے کہ بھائی بننے والے انصار اور مہاجر ایک ہی پیشہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

اس سکیم کی وجہ سے یہاں کافی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ اور ملاقاتیں بہت کامیابی کے ساتھ ہو رہی تھیں۔ اس وقت لاہور ڈویژن میں قریباً ۰۰۰۰۰ ۱۰ لاکھ پناہ گزین موجود ہیں۔ (گلوب)

سندھ اور بہاولپور کے غیر مسلم — (گاندھی جی کا بیان)

نئی دہلی ۳۰ دسمبر:- آج شام اپنی پرارتھنا میں گاندھی جی نے پھر اس پر زور دیا کہ ریاست بہاولپور اور صوبہ سندھ سے غیر مسلموں کے ہندوستان کے آنے پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہئے۔

آپ نے کہا کہ بہاولپور کے نواب صاحب نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی رعایا کے مسلمان اور غیر مسلمان میں تمیز نہیں کرتے مجھے نواب صاحب کے اعلان پر خوشی ہے۔ مگر ساتھ کے ساتھ غیر مسلموں کے نکالنے کے لئے ریاست سہولتیں دے۔ سندھ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا وہاں پر متعدد تعلیمی اداروں اور معززین سے ان کے مکانات ہندوستان سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کے لئے خالی کرائے جا رہے ہیں۔ اور اچھوتوں کو ہندوستان آنے نہیں دیا جا رہا۔ آپ نے کہا یہ پاکستان کے لئے عزت نہیں۔ کہ وہاں غیر مسلم عزت کے ساتھ نہیں رہ سکتے بلکہ جو غیر مسلم جانا چاہتے ہیں ان کو جانے کی پوری سہولتیں دی جائیں۔ (اپ)

کمگار میدان بمبئی پر پولیس کا حملہ

بمبئی ۳۱ دسمبر:- آج مسلح پولیس نے کمگار میدان کے پنڈال پر قبضہ کر لیا۔ ان کے پاس اشک آور گیس بھی تھی۔ پولیس افسر نے بیان کیا کہ وہ کسی قسم کی کارروائی نہیں کریں گے۔ جب تک کہ ان کو انتہائی طور پر مجبور نہ کیا گیا۔

یاد رہے کہ گذشتہ روز آل انڈیا سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نمائندوں نے ایک خفیہ اجلاس میں پولیس کمشنر کے ذریعہ کانفرنس پر لگائی گئی پابندیوں پر سوچ بچار کرنے کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا تھا کہ ان پابندیوں کو توڑنے کے لئے کل چار بجے شام کمگار میدان میں نمائندے جمع ہوں۔ کیونکہ کانفرنس پر لگائی گئی پابندیاں پبلک کی آزادی پر حملہ کے مترادف ہیں (اپ)

پاکستان کو بھاگ جانے والے ملازم یوپی میں ملازمت سے برخاست کر دیے گئے

آگرہ ۳۰ دسمبر پولیس کے ۴۲ سپاہی اور کچھ افسر بھاگ کر پاکستان چلے گئے تھے۔ اس کے علاوہ محکمہ سپلائی جوڈ شنگ کے بہت سے کلرک اور دوسرے سرکاری ملازم بھی پاکستان کو بھاگ گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی نے ان ملازموں کو غیر وفاداری کے الزام میں ملازمت سے برخاست کر دیا ہے۔ (گلوب)

عورتوں کے حقوق کی حفاظت

نیویارک ۳۰ دسمبر:- عورتوں کے حقوق کے متعلق غور کرنے کے لئے اتحادی قوموں کے کمیشن کا اجلاس جنوری میں منعقد ہو گا۔ اس کمیشن کی امریکی ڈیلیگیٹ مس کینس یہ تجویز پیش کریں گی۔ کہ بین الاقوامی شادیوں کے باعث عورتوں کیلئے قانونی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے کمیشن مذکور عورتوں کو اس قسم کے مصائب سے بچانے کے لئے مختلف ملکوں کے درمیان معاہدہ کرنے کی کوشش کرے۔ اس کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی معاملات میں زیادہ حصہ لینے کے لئے عورتوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔ جن ملکوں میں عورتوں کو رائے دہندگی کا حق حاصل نہیں وہاں انہیں یہ حق دلوانے کی کوشش کی جائے۔ پچھلے سال ارجنٹائن اور وینزویلا میں عورتوں کو ووٹ دینے کا حق دیا گیا۔

اس کے علاوہ کمشن میں یہ تجویز پیش کریں گی۔ کہ ملازم عورتوں کو بھی مساوی کام کے لئے مردوں کے برابر معاوضہ دیا جائے۔ (گلوب)

عراق کے لئے برطانوی جہاز

بغداد ۳۰ دسمبر:- عراق کے وزیر دفاع السید شاکر الوادی نے بیان کیا کہ آئندہ سال کے اوائل میں برطانوی فیکٹری کو جس جہاز کا آرڈر دیا گیا تھا۔ وہ عراق پہنچ جائیگا (گلوب)

مسٹر گاندھی کا لڑکا بغداد جا رہا ہے

بیروت ۳۰ دسمبر۔ مسٹر گاندھی کے لڑکے ہیرا لال موہن داس گاندھی بغداد جاتے ہوئے بیروت سے گذرے۔ (گلوب)

یہ خیال کرنا غلطی ہے کہ پاکستان کو مٹایا جاسکتا ہے۔ (ڈاکٹر محمد اشرف)

لکھنؤ ۳۱ دسمبر۔ اورینٹ پریس سے ایک ملاقات میں جب ڈاکٹر محمد اشرف مشہور اشتراکی لیڈر سے سوال کیا گیا۔ کہ کیا ہندوستان میں فیوڈل طاقتوں کے زور پکڑنے کے پیش نظر خطرہ کہ ملک کئی ایک حکومتوں اور ریاستوں میں بٹ جائے گا حقیقی ہے؟ تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ موجودہ صورت حال میں خطرہ حقیقی ہے عملاً راجپوتانہ ممالک متوسط اور حیدرآباد کی ریاستیں اسلحہ جمع کر رہی ہیں۔ اور اپنی اپنی فوج کو ٹریننگ دے رہی ہیں اور تعجب نہیں کہ کسی وقت یہ ریاستیں ہندوستانی ڈومینین سے اپنی شرائط منوانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوں۔ یا اپنی آزادی اور خودمختاری کا اعلان کر دیں۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر ریاستوں کے حکمرانوں کو دہلی کے آہنی حلقہ سے مدد نہ ملی تو جمہوری طاقتیں ان کا تختہ الٹ دینے کے لئے کافی ہیں۔

ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر اشرف نے کہا کہ یہ خیال کرنا غلطی ہے کہ پاکستان کو ملیامیٹ کیا جاسکتا ہے۔ اس کی بے پناہ اندرونی طاقتیں اس کے قیام خواہ اچھا ہو یا برا کے لئے کافی ضمانت ہیں۔ دونوں پاکستان اور ہندوستان میں رجعت پسند طاقتیں لوگوں کے دلوں میں یہ غلط جذبہ اور خوف پیدا کرنے میں مصروف ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کو نگل جانا چاہتے ہیں۔ اگر ان کی آوازوں کو نہ روکا گیا۔ تو دونوں نو آبادیوں کے لئے نقصان رساں ثابت ہونگی۔ (اورینٹ)

دنیا میں سب سے بوڑھا آدمی

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اناطولیہ (ٹرکی) میں ایک آدمی رہتا ہے جس کی عمر ۱۳۹ سال ہے۔ اس کا نام ویل سالوگلو ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ آدمی دنیا میں سب سے زیادہ بوڑھا ہے۔ اس کی صحت ابھی تک ٹھیک ہے۔ البتہ اس کی قوت بینائی ختم ہو چکی ہے۔ وہ مسلمان ہے اور شہد اور بالائی پر گزارا کرتا ہے۔ گلوب

گڑ اور شکر پر پابندی

لاہور ۳۱ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے کسی دوسرے صوبے میں گڑ اور شکر کا لے جانا ممنوع قرار دے دیا ہے نیز دوسرے صوبہ سے گڑ اور شکر حاصل کرنے کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔ ا۔ پ

روس بحیرہ روم میں بندرگاہ کا طالب ہے

بغداد ۳۰ دسمبر۔ عراقی دار المندوبین کے صدر عبد العزیز القصاب نے اخبار ”الزمان“ کو بتایا کہ روس نے تقسیم کی اس لئے حمایت کی کہ وہ بحیرہ روم پر ایک بندرگاہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ فلسطین میں اسے کامیابی کے بہت امکانات نظر آئے۔ اور وہ اس پر قبضہ کرنے کے لئے اپنی انتہائی کوششیں صرف کر دے گا۔ (گلوب)

رنگون میں چینی نمائندے کی آمد

رنگون ۳۰ دسمبر۔ برما میں آزادی کی تقریب میں حصہ لینے کے لئے چین کے نمائندہ ڈاکٹر جارج (؟) ۱۲ دسمبر کو نانکنگ سے بذریعہ ہوائی جہاز رنگون پہنچ جائیں گے۔ گلوب

یہودی پناہ گزینوں کے ۲ جہاز

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ فلسطین میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے یہودی پناہ گزینوں کے دو جہاز فلسطین کی طرف آ رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان جہازوں پر بغیر اجازت کے پانامہ کا جھنڈا لگایا جائیگا۔ لنڈن میں مقیم پانامہ کے نمائندہ نے ان جہازوں کی رجسٹریشن کے متعلق حکومت پانامہ سے تازہ ترین اطلاع مانگی ہے۔ نمائندہ مذکور نے نامہ نگار گلوب کو بتایا کہ ان کی رجسٹریشن نیویارک میں پانامہ کے قونصل جنرل کے ذریعہ کی گئی تھی۔ اس وقت یہ خیال نہیں کیا جاسکتا تھا۔ کہ یہ جہاز غیر قانونی طور پر یہودیوں کو فلسطین میں داخل کرنے کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ ان جہازوں کے نام پائن یارک اور پان کریسنٹ ہیں۔ (گلوب)

تین مسلمان افسر میجر جنرل بنا دیئے گئے۔

راولپنڈی ۳۱ دسمبر۔ پاکستان آرمی ہیڈ کوارٹر راولپنڈی سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ تین مسلمان سینئر فوجی افسر میجر جنرل بنا دیئے گئے ہیں۔ ان میں بریگیڈیر این۔ اے۔ ایم رضا۔ بریگیڈیر نذیر احمد ایم۔ بی۔ ای اور بریگیڈیر افتخار خان شامل ہیں۔ بریگیڈیر رضا ڈپٹی ایڈجوٹنٹ جنرل پاکستان مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ پہلے ڈائرکٹر آف آرگنائزیشن پاکستان تھے۔

بریگیڈیر نذیر احمد ایم۔ بی۔ ای کمانڈر ۱۱۴ بریگیڈ اب کمانڈر ۹ فرنٹیر ڈویژن (حلقہ پشاور) مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ اس سے پہلے اس عہدے پر وائس میجر جنرل آر سی پیکلے سی۔ بی۔ سی بی۔ ای۔ ڈی۔ ایس او فائز تھے۔

بریگیڈیر محمد افتخار خان کمانڈر ۱۰ ڈویژن (حلقہ لاہور) مقرر کئے گئے ہیں۔

اسی طرح ۶ کرنل آفیسرز بریگیڈیر بنا دیئے گئے ہیں۔ ا۔ پ

راانگو (بغداد) میں برطانوی سفیر مقرر

دی آنا ۳۱ دسمبر۔ رائٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ سر ولیم میک برٹش منسٹر مقیم وی آنا کو ترقی دے کر راانگو (بغداد) میں برطانوی سفیر مقرر کر دیا گیا ہے آسٹرین حکومت نے اس تعیناتی پر رضامندی کا اظہار کیا ہے فریڈرک سر وزارت خارجہ کے نائب سیکرٹری کو ولیم میک کی جگہ مقرر کیا گیا ہے۔

عربوں سے یہود کا تصادم —— پانچ یہودی زخمی ہوئے

بیت المقدس ۳۰ دسمبر۔ یہودی حلقوں کی خبر ہے کہ عربوں نے بیت المقدس سٹیشن کے قریب دو بسوں پر جس میں یہودی افسر جا رہے تھے گولیاں چلائیں۔ اور دستی توپ بھی استعمال کی۔ جس کے نتیجہ میں پانچ یہودی زخمی ہوئے۔ نیز ایک ادھیڑ عمر اخبار فروش یہودی کو عربوں نے گولی مار کر ہلاک کر ڈالا۔ جبکہ وہ ممیلا روڈ پر اخبار بیچ رہا تھا۔ (رائٹر)

”قیصر ہند“ کا خطاب اڑانے کے لئے قانون

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ سلطنت ہند کے دو خودمختار مستعمرات میں تقسیم ہو جانے کے بعد ابھی کچھ پیچیدہ مسائل کا تصفیہ ہونا باقی ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے ایکٹ میں ایک دفعہ کی رو سے بادشاہ کو ”قیصر ہند“ کا خطاب ترک کرنا پڑے گا۔ ویسٹ منسٹر کے قوانین کے تحت شاہی خطابات میں کوئی تبدیلی کرنے کے لئے تمام مستعمرات پارلیمنٹوں کے اتفاق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا قدم کناڈی حکومت نے اٹھایا ہے۔ جس نے برطانیہ کو مطلع کیا ہے۔ کہ ضروری قوانین پیش کر دیئے گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی جانب سے اس قسم کی اطلاعات موصول ہونے کا انتظار ہے۔ جب یہ حکومتیں اس کارروائی کو مکمل کر لیں گی۔ تو پھر بادشاہ ایک اعلان جاری کرے گا۔ کہ اس کا ہندوستانی خطاب ترک کر دیا جائے۔ (گلوب)

پانی کی سپلائی کو زہر آلود کرنے کی کوشش

دمشق ۳۰ دسمبر۔ مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ یہودی ... اور ... کے دیہات میں پانی کی سپلائی کو زہر آلود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ... میں ایک یہودی کو پانی کی ٹنکی پر چڑھنے والا تھا ... نیچے اتارا گیا۔ اور اس کے قبضہ سے ... پاؤڈر برآمد ہوا۔ رائٹر

جنرل آنگ سانگ اور اس کے دوسرے وزیروں کے ہڈیوں کے پنجر

رنگون ۳۰ دسمبر۔ جنرل آنگ سانگ اور اس کے دوسرے ... کے ہڈیوں کے پنجر کل شیشہ کے کفنوں میں تبدیل کئے جائیں گے۔ یکم جنوری سے ایک ہفتہ ... عوام انہیں جا کر دیکھ سکتے ہیں۔ گلوب

ہندوستانی دستور ساز اسمبلی

لکھنؤ ۳۱ دسمبر۔ انڈین کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی سے راجہ محمود آباد کے استعفیٰ دے دینے کے بعد ضمنی انتخابات کے پس پشت کارروائیاں خوب زوروں پر ہیں۔ ظہیر الحسن لاری مسلم لیگ اسمبلی پارٹی لیڈر (یو۔ پی) کو تمام مسلم لیگیوں۔ بیگم اعجاز رسول سیکرٹری مسلم لیگ پارٹی اور مسٹر نفیس الحسن ڈپٹی سپیکر کی تائید حاصل ہے دوسری طرف سید محمد رضوان اللہ پریذیڈنٹ پراونشل مسلم لیگ اپنی پارٹی کے ساتھ محمد غضنفر اللہ سابق ایم۔ ایل۔ اے کی پشت پناہ بنے ہوئے ہیں۔

برطانیہ کے لئے لبنانی پیاز

بیروت ۳۰ دسمبر۔ برطانیہ کو پیاز درآمد کرنے کے لئے لبنان کے حکام اور برطانیہ کی غذائی وزارت کے درمیان معاہدہ ہو گیا ہے۔ (گلوب)

مسٹر علی محمد صدر مسلم لیگ لنڈن کا بیان

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ صدر مسلم لیگ لنڈن مسٹر علی محمد نے جو آجکل پاکستان میں پناہ گزینوں کی حالت دیکھنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کو ایک بیان میں کہا کہ میں مصیبت زدوں کی حالت کو دیکھ کر کپکپا اٹھا۔ میری رپورٹ سے لنڈن مسلم لیگ پر مغربی پنجاب کی حکومت کی نااہلیت کھل جائیگی۔ آپ نے حکومت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنی ذمہ واریوں کو ادا کرنے میں فیل ہو گئی ہے۔ لوگ سردی میں مر رہے ہیں۔ اور بھوک اور بیماری سے موت کا شکار بن رہے ہیں۔ اگر حکومت نے وقت کی نزاکت کو نہ سمجھا۔ تو اس کے خلاف عام عنصر پیدا ہو جائے گا۔ ا۔ پ

سندھ یونیورسٹی میں ہندو مذہبی تعلیم

کراچی ۳۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ یونیورسٹی میں ہندوؤں کی مذہبی تعلیم جلد شروع ہو جائیگی۔ سوامی رنگا ناتھن نے ... مذہبی نصاب مرتب کرنے کا چارج لے لیا ہے۔ آپ کو ہندو مذہب اور سنسکرت ادب پر بہت عبور حاصل ہے۔ (اورینٹ)